سوال

آپ ایسے شخص کو کیا نصیحت کرتے ہیں جو جنسی رغبات رکھتا ہو اور پر عزم شہوت کا مالک ہو، نہ تو وہ گھر سے نکلتا ہے اور نہ ہی کوئی ایسا عمل کرتا ہے جس سے اس کی یہ رغبات پوری ہوں، یقینا یہ معاملہ بہت مختلف ہے اور ایسے افکار ہیں جو میرے دماغ سے نکلتے نہیں، میں حقیقتا شادی کی رغبت رکھتا ہوں لیکن میرے والدین میرے مستقبل کے متعلق بہت اونچی اور بلند خیالات رکھتے ہیں، وہ چاہتے ہیں کہ پہلے میں کوئی اونچے مقام والا شخص بن جاؤں اور بعد میں اپنی زندگی بسر کرنے اور شادی کے متعلق سوچوں؟

جواب

الحمدللہ

عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں نصیحت کرتے ہوئے فرمایا:

"اے نوجوانوں کی جماعت! تم میں سے جو کوئی بھی استطاعت رکھتا ہو وہ شادی کرے، کیونکہ یہ نظروں کو نیچا کر دیتی ہے، اور شرمگاہ کے لیے عفت کا باعث ہے، اور جو شادی کی استطاعت نہیں رکھتا وہ روزے رکھے یہ اس کے ڈھال ہے" یعنی وہ شہوت میں کمی کا باعث ہے اور اسے کاٹ دیتا ہے

صحیح بخاری حدیث نمبر (5065) صحیح مسلم حدیث نمبر (3384).

اس بنا پر اگر انسان کے لیے شادی کے اسباب میسر ہوں تو اسے جتنی جلدی ہوسکے شادی کرنی چاہیے کیونکہ اس میں بہت ساری مصلحتیں پائی جاتی ہیں جن پر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے متنبہ کیا ہے کہ اس سے نظریں نیچی ہوجاتی ہیں اور شرمگاہ کی حفاظت ہوتی ہے، اور امت میں اضافہ و کثرت ہوتی ہے، اور بندہ فتنہ و فساد سے بچ جاتا ہے

ابن مسعود رضی اللہ تعالی عنہ اگر میری عمر کے دس یوم بھی باقی رہ جائیں اور مجھے علم ہوجائے کہ میں اس کے آخری دن مرجاؤں گا اور میرے اندر نکاح کرنے کی قدرت ہو تو میں فتنہ میں پڑنے کے ڈر سے نکاح ضرور کروں"

اور امام احمد رحمہ اللہ کہتے ہیں:

"شادی کے بغیر رہنا اسلام کا حکم نہیں"

اگر آپ کو اپنے متعلق بے راہ روی اور حرام کام میں پڑنے کا خدشہ ہے تو اس صورت میں آپ کے لیے شادی کرنا واجب ہوجاتی ہے

اس حالت میں والد کو یہ نصیحت کی جائیگی کہ وہ اپنے بیٹے کی شادی کردے اور اس کی عفت و عصمت اختیار کرنے اور فتنہ سے بچنے کی راہ میں رکاوٹ مت بنے

ابن قدامہ رحمہ اللہ کہتے ہیں:

"نکاح اور شادی کے معاملہ میں لوگوں کی تین اقسام ہیں:

پہلی قسم:

وہ لوگ جنہیں کسی حرام اور ممنوع کام میں پڑنے کا خدشہ ہو کہ اگر شادی نہ کی تو غلط کام کا ارتکاب کر بیٹھیں گے، عام فقہاء کے قول کے مطابق ان افراد کےلیے نکاح کرنا واجب ہے، کیونکہ ان پر اپنی عفت و عصمت محفوظ رکھنا اور حرام سے بچانا لازم ہے، اور اس کا طریقہ شادی ہے

دوسری قسم :

وہ افراد جن کےلیے شادی مستحب ہے، یہ وہ شخص ہے جسے شہوت تو ہے لیکن وہ حرام اور ممنوع کام میں پڑنے سے محفوظ ہے اسے کوئی خطرہ نہیں؛ تو اس طرح کے شخص کےلیے بہتر اور اولی یہی ہے کہ وہ اپنے آپ کو عبادت و نوافل میں مشغول رکھنے کی بجائے شادی کرے، اصحاب الرائے کا قول یہی ہے، اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کا ظاہر قول اور فعل بھی یہی ہے

ابن مسعود رضی اللہ تعالی عنہ اگر میری عمر کے دس یوم بھی باقی رہ جائیں اور مجھے علم ہو جائے کہ میں اس کے آخری دن مر جاؤں گا اور میرے اندر نکاح کرنے کی قدرت ہو تو میں فتنہ میں پڑنے کے ڈر سے نکاح ضرور کروں

اور سعید بن جبیر رحمہ اللہ کہتے ہیں : مجھے ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہما کہنے لگے : کیا آپ نے شادی کرلی ہے ؟

میں نے عرض کیا : نہیں !!

تو وہ فرمانے لگے : شادی کرلو، کیونکہ اس امت میں سب سے بہتر وہ ہے جس کی عورتیں زیادہ ہوں "

صحیح بخاری حدیث نمبر (5069).

اور ابراہیم بن میسرہ رحمہ اللہ کہتے ہیں : مجھے طاوس کہنے لگے تم شادی ضرور کرو، وگرنہ میں تمہیں وہی بات کہوں گا جو عمر رضی اللہ تعالی عنہ نے ابوزوائد کو کہی تھی : تجھے شادی کرنے سے یا تو عجز نے منع کیا ہے یا پھر فجور نے !!.

تیسری قسم :

جسے شہوت ہی نہ ہو؛ یا تو اس کےلیے شہوت پیدا ہی نہ کی گئی ہو مثلا اس کی آنکھیں نہ ہو بلکہ اندھا ہو، یا پھر اسے شہوت تو ہو لیکن بڑی عمر کا ہونے کے باعث یا بیماری کے باعث شہوت جاتی رہے تو اس شخص کےلیے دو وجہیں ہیں :

پہلی وجہ :

اوپر ہم جو بیان کرچکے ہیں اس کی عموم کی بنا پر اس شخص کےلیے نکاح کرنا مستحب ہے

دوسری وجہ :

اس کےلیے نکاح نہ کرنا بہتر ہے کیونکہ نکاح کرنے کی مصلحت ہی حاصل نہیں ہوگی، اور وہ اپنی بیوی کو کسی دوسرے کے ساتھ شادی کرکے عفت و عصمت حاصل کرنے سے روکنے کا باعث بنے گا، اور اپنےلیے بیوی کو روک کر اسے نقصان دے گا، اور اپنے آپ کو ایسے واجبات اور حقوق کے سامنے رکھے جن کی ادائیگی اس کےلیے مشکل ہوگی اور انہیں ادا نہیں کر سکے گا، اور وہ علم اور عبادت کی بجائے ایسے کام میں مشغول ہو جائیگا جس میں کوئی فائدہ نہیں "

دیکھیں : المغنی ابن قدامۃ (341/9).

آپ کوچاہیے کہ والدین کے ساتھ نرم رویہ اختیار کریں اورانہیں شادی کی ضرورت پر قائل کرنے کی کوشش کریں، اورانہیں یہ سمجھائیں کہ اس کے مستقبل کے متعلق جووہ سوچ رہے ہیں شادی اس میں رکاوٹ نہیں بنے گی، اوراس سلسلہ میں آپ اپنے عزیزواقارب میں سے سمجھدار قسم کے افراد سے بھی معاونت لے سکتے ہیں کہ وہ والدین کوقائل کریں

سائل کا یہ واضح کرنا کہ وہ فتنہ وفساداوربے حیائی والی جگھوں پر جانے کے لیے گھر سے نہیں نکلتا اوراپنی شہوت کوحرام کام سے پوری کرنے کی کوشش نہیں کرنا چاہتا یہ سب عمل قابل تعریف ہیں، اللہ تعالی سے ہماری دعا ہے کہ وہ آپ کواس پر ثابت قدم رکھے اورنیک وصالح لڑکی سے شادی کرنے کی توفیق عطا فرمائے جس سے آپ اورآپ کی والدین کی آنکھیں ٹھنڈی ہوں، یقینا اللہ سبحانہ وتعالی سننے والااورقبول کرنے والا ہے

اللہ تعالی ہی توفیق دینے والا ہے

واللہ اعلم.